سوال

(160) زید شعبان ورمضان میں بعض امراض کی وجہ سے بے ہوش پڑا رہا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید شعبان ورمضان میں بعض امراض کی وجہ سے بے ہوش پڑا رہا۔ صرف نبض چلتی رہی۔ پھر قدرے ہوش آیا۔ اب بھی مرض کا حمہ ہوتا رہتا ہے، صحت کی امید کم ہے، فوت شدہ نمازوں وروزوں کی کیا صورت۔ اور آئندہ نماز کس طرح پڑھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بے ہوشی کے زمانے کی فوت شدہ نمازیں وروزے زید پر معاف ہیں۔ ان کی قضاء اس پر نہیں۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَھَا ''نہیں تکلیف دیتا ہے، اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی۔ ۱۲۔'' روضۃ الندیہ میں ہے۔ ((وکذالک عمن اقمی علیہ حتی خرج وقتہا فلا وجوب علیہ لانہ غیر مکلف فی الوقت)) ''اوراسی طرح اس شخص سے جو غشی ڈالی گئی۔ اس پر یہاں تک کہ نکل گیا وقت اس کا پس اس پر قضا واجب نہیں۔ اس لیے کہ ہو مکلف نہیں۔ ۱۲''

ہاں زید آئندہ نماز لیٹے۔ بیٹھے یا اشارہ سے جس طرح بھی ممکن ہو پڑھتا رہے، اگر آیندہ رمضان تک زید تندرست نہ ہوا۔ اور مرض کی یہی حالت رہی۔ اور صحت کی امید منقطع ہو جائے تو بموجب آیت وَعَلَی الَّذِیۡنَ یُطِیۡقُوۡنَہٗ فِدۡیَۃٌ طَعَامُ مِسۡکِیۡنٍ ''اور اوپر ان لوگوں کے جو طاقت دور کر چکے ہیں۔ اس کی۔ پس بدلہ ہے، کھانا ایک مسکین۔ ۱۲'' ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کرے۔

(اہل حدیث گزٹ دہلی جلد ۹ شمارہ ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 435